ہفتہ وار ہنگامی مشق میں ساحلی شہر کے ۷ ہسپتالوں کا امتحان

(مقررہ وقت پر ایمبولینسیں ۱۴ منٹ میں پہنچ گئیں، ۹ ہسپتال تیار)

ساحلی شہر کے ہسپتال میں ہفتے کی صبح ایک ہنگامی مشق کا آغاز ہوا جس میں ۹ ہسپتال، ۴ ایمبولینس سروسز اور ۱۲ ایمبولینسیں حصہ لے رہی ہیں۔ مشق کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ بڑے حادثے کی صورت میں زخمی شہری کتنی تیزی سے ہسپتال پہنچ سکتے ہیں اور ہر ہسپتال اپنے مریض کو کتنے منٹ میں طبی امداد دے سکتا ہے۔ مشق کا آغاز صبح 7 بجے ہوا اور دوپہر 1 بجے تک جاری رہے گا۔

مشق میں ایک فرضی بس حادثہ دکھایا گیا جس میں 40 زخمی شہری ظاہر کیے گئے۔ ایمبولینسیں ان زخمیوں کو ساحلی شاہراہ سے اٹھا کر ہسپتال لے گئیں۔ ہر ایمبولینس پر ایک ڈرائیور اور دو طبی عملے کے ارکان تھے۔ ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ، آپریشن تھیٹر اور خون کے بینک کو الرٹ کیا گیا تھا تاکہ وہ حقیقی وقت میں ردعمل دیکھ سکیں۔

مشق کے دوران ایک ایمبولینس کا راستہ بند دکھایا گیا تو عملے کو متبادل راستہ اختیار کرنا پڑا۔ اس سے 14 منٹ تاخیر ہوئی۔ ایک ہسپتال میں آپریشن تھیٹر کی بجلی 30 منٹ کے لیے بند کر دی گئی تاکہ بیک اپ جنریٹر کا نظام دیکھا جا سکے۔ ان واقعات کو رپورٹ میں نمایاں کیا گیا تاکہ آئندہ اصل مشق میں ان کمزوریوں کو دور کیا جا سکے۔

ڈاکٹر نگہت صدیقی نے بتایا کہ مشق کا مقصد کسی کو سزا دینا نہیں بلکہ نظام کی کمزوریاں تلاش کرنا ہے۔ ان کے مطابق اگر کاغذ پر سب ٹھیک ہو اور عملی مشق میں ایمبولینس راستہ بھول جائے تو یہ خامی فوراً دور کی جانی چاہیے۔ رپورٹ میں ہر ہسپتال کی کارکردگی کا الگ خانہ رکھا گیا ہے تاکہ موازنہ کیا جا سکے۔